FIGHT RACISM!

PUBLIC MEETING

Anwar Ditta of Rochdale has been fighting the Home Office since 1975 to bring her children here from Pakistan. In Manchester, Nasira Begum, Daniel Ricketts and Salim Pardeshi are all threatened with deportation because their marriages have broken down. In Leeds every week people are taken to Armley jail for deportation.

Black people in Britain face increasing attacks. Asian people particularly are threatened by the immigration laws. Families are broken up — parents and children, men and women are separated. Once people were encouraged to come to the U.K. when factories needed labour. Now the door is being slammed shut and as many people as possible kicked out!

But resistance is growing. Campaigns are being built around individuals. This meeting is being organised to publicise the fight back. Your support is needed to win these struggles.

SUNDAY, OCTOBER 12, 1980 — 3.30 pm

ROYAL PARK SCHOOL — ROYAL PARK ROAD, LEEDS 6

SPEAKERS: Anwar Ditta
Asian Youth Movement (Manchester)

ORGANISED BY **Leeds 6 Campaign Against Racism**

جلسۂ عام

ملک سے بدیشی کو نکالو۔
نسل پرستی کے خلاف اعلان جنگ!

یہ بات آپ کے علم میں ہے کہ راجیو گاندھی کی اور دنیا 1975ء سے اپنے
بچوں کو پاکستان سے منگوانے کیلئے ہوا ہے اس سے قانونی لڑائی جاری رکھے ہوئے
ہیں آج تک اس کا کوئی رسپانس نہیں ہوا۔ اسی طرح مانچسٹر کے ناصرہ بیگم
ڈیپورٹیشن اور سلم بریڈلی کا ہر لمحہ ملک سے بے دخل کر دیئے جانے کے خوف
میں گذر رہا ہے۔ اور صرف اسلئے کہ ان کی شادیاں کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ ہمارے
اپنے شہر نوٹنگھم سے ہر ہفتہ لوگوں کو ملک سے نکالنے کی غرض سے ارلے جیل لے جایا جاتا ہے
برطانیہ میں رہنے والے لوگوں پر حملے شدت اختیار کر رہے ہیں۔ اور حال ہی
میں بدیشی ایمیگریشن قانون کچھ سے ملک سے نکال دئے جانے کے خطرہ میں گھرے ہوئے ہیں
خاندانوں کو توڑا جا رہا ہے۔ بچوں کو والدین سے اور بیوی کو میاں سے علیحدہ کیا جا رہا ہے اور یہ سب
کچھ قانون کے سایہ میں ہو رہا ہے۔ ایک وقت وہ تھا جب ان لوگوں کو بلایا جاتا تھا اور
آنے والے کو خوش آمدید کہا جاتا تھا۔ اور ایک یہ وقت ہے کہ ان بدبخت کنبوں کو ٹھوکریں
ماری جا رہی ہیں اور ان کو ملک بدر کرنے کیلئے بہانے تلاش کئے جا رہے ہیں۔
لیکن وقت گذرنے کے ساتھ لوگوں میں مقابلہ کا احساس بڑھ رہا ہے۔ اور
ہر متاثرہ شخص کا فرداً فرداً کیس تیار کر کے چارہ جوئی کی جا رہی ہے۔ اور اس حملہ کا بھی
یہی مقصد ہے کہ آپ کو حالات کی نزاکت کا احساس دلایا جائے اور ان کوششوں کو جو
اس بارے میں کی جا رہی ہیں آپکی زیادہ سے زیادہ ہمدردی کے ذریعہ کامیاب بنایا جائے۔

وقت جلسہ - بروز اتوار - اکتوبر 12 1980ء شام 3½ بجے
مقام جلسہ - رائل پارک اسکول - رائل پارک روڈ - لیڈز-6
مقررین - الورد تا
ایشین یوتھ موومنٹ - مانچسٹر
منتظمین جلسہ - لیڈز کے حمایتی نسل پرستی -

ਪੱਬਲਿਕ ਮੀਟਿੰਗ

ਨਾਟਿੰਘਮ ਵਿੱਚ ਬਾਹਰੋਂ ਆਏ ਲੋਕਾਂ ਨੂੰ ਕੱਢਣ ਦੀ ਮੁਹਿੰਮ
1975 ਤੋਂ ਕੋਈ ਨਾਕਾਮ ਨਹੀਂ ਰਹੀ ਹੈ।
ਮਾਨਚੈਸਟਰ ਵਿੱਚ ਰਹਿਣ ਵਾਲੇ ਔਰਤਾਂ ਨੂੰ ਵਾਪਸ ਉਹਨਾਂ
ਦੇ ਦੇਸ ਭੇਜਣ ਦੇ ਉਪਰਾਲੇ ਕੀਤੇ ਜਾ ਰਹੇ ਹਨ
ਕਿਉਂਕਿ ਉਹਨਾਂ ਕੋਲਾਂ ਕਾਗਜ਼ਾਂ ਦੀ ਘਾਟ ਹੈ
ਹੈਂਦੀਆਂ।
ਸਾਨੂੰ ਨੋਟਿਸ ਮਿਲ ਚੁੱਕਾ ਹੈ ਕਿ
ਇਮੀਗਰੇਸ਼ਨ ਦੇਸ਼ਾਂ ਨੂੰ ਇਮੀਗ੍ਰੇਸ਼ਨ ਕਿਨਾਰਾ ਵਾਲੇ
ਤੰਗ ਕਰਦੇ ਹਨ, ਅਤੇ ਕਈਆਂ ਦੇਸ਼ਾਂ ਦੇ ਔਰਤਾਂ ਨੂੰ
ਦੇਸ ਮੋੜਨ ਦੇ ਤਰੀਕੇ ਲਿੱਭੇ ਜਾ ਰਹੇ ਹਨ।
ਪਰ ਕੋਈ ਇਹਨਾਂ ਹਕੜਾਂ ਦੇ ਵਿਰੁਧ ਮਦਦ ਲਿੱਤੀ ਕਰ
ਰਹੇ ਹਨ। ਮੀਟਿੰਗ ਦਾ ਮਕਸਦ ਇਹ ਹੈ ਕਿ ਜੋ ਜੋ ਨੂੰ
ਕੀਤੀਆਂ ਕੋਸ਼ਿਸ਼ਾਂ ਨੂੰ ਮਾਤ ਦੇਣਾ ਸਾਰਥਕ ਸਿਆਣਾ ਜਾਵੇ।
ਜਿਸ ਲਈ ਤੁਹਾਡੀ ਸਰਗਰਮੀ ਦੀ ਲੋੜ ਹੈ। ਤੁਸੀਂ ਐਤਵਾਰ,
12 ਅਕਤੂਬਰ, 1980 - 3.30 p.m. 1980 ਵਜੇ
ਪੈਦਿਲ ਪਾਰਕ ਸਕੂਲ, ਪੈਦਿਲਪਾਰਕ ਰੋਡ,
ਲੀਡਸ-6 ਵਿੱਚ ਹਾਜ਼ਰ ਹਿਓ।
ਮੁੱਖ ਸਪੀਕਰ : ਸਿਸਟਮ ਨਾਲ ਲਿੱਤੀ ਜੋਹਮੀ।

ਨਾਟਿੰਘਮ:
ਕੈਪੇਟ ਅਗੇਨਸਟ ਰੇਸਿਸਟਸ, ਲੀਡਸ-6.